گزٹ ریاست رامپور
RAMPUR STATE GAZETTE
بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۹ دسمبر ۱۹۲۷ء

فہرست مضامین

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

رخصت

۱۱ نومبر ۱۹۲۷ء

مثل عرضی بابو راج نرائن انگلش کلرک اجلاس ہمایون دربارہ منظوری رخصت مزید پندرہ یوم من ابتدا ۸ لغایت ۲۲ دسمبر ۱۹۲۷ء بضرورت پیروی مقدمہ۔

حکم

راج نرائن انگلش کلرک کو ایک ماہ کی رخصت رعایتی ماہ نومبر میں مل چکی ہے۔ اب مزید رخصت رعایتی کا حق نہیں ہے لہذا بوضع تنخواہ پندرہ دن کی رخصت ماہ دسمبر کی منظور کیجاتی ہے۔ اور چونکہ گورنر وزٹ کے موقع پر ناظر اجلاس اور حامد علیخان حکمنویس نے کام انجام دیا ہے۔ اس لئے پندرہ یوم کی تنخواہ راج نرائن تعدادی بیس روپیہ میں سے دس دس روپیہ دونوں کو بطور الاونس دیا جانا منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ راج نرائن کی تنخواہ ماہ نومبر بخشیگری واپس ہوگئی ہو جداگانہ درخواست گذرنے پر لیسکیگی۔ ناظر اجلاس اطلاع دیدیں۔

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر

تجویز اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم۔ واقع ۱۳ دسمبر ۱۹۲۷ء

۲۳
الزام رشوت ستانی حسب دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند

گنگارام و بہاری و چوکی و نرائن و بھولاسی ساکنان موضع بانس نگلی ساکنان سیف۔ اپیلانٹ کورٹ انسپکٹر پولیس

بنام

محمد مجتبی سب انسپکٹر حوالہ شہر۔ و دودی جمعدار چوکیدار۔ ریسپانڈنٹ

ہمارے روبرو ساکنان مجیب نے ایک استغاثہ بدین خلاصہ پیش کیا کہ ۲۲ نومبر ۱۹۲۷ء کو بمقام موضع بانس نگلی سب انسپکٹر محمد مجتبی نے بمقدمہ تفتیش بتعلق دفعہ ۲۵۰ تعزیرات ہند بلند زادہ مکاکر اور بندکر کے پانچوں ملزمان سے فی کس چار چار روپیہ مالیہ الاحتفاظ بمقدمہ متعلق فی موضع پٹواری دیہہ کے وصول کئے اور دودی جمعدار چوکیدار نے کل ... روپیہ ...

محمد مجیب کو دیدے۔ جسپر اول بذریعہ انسپکٹر شہر کی تفتیش کرائی تفتیش پولیس سے الزام بادی النظر میں صحیح پایا گیا۔ تب تحقیقات عدالتی کے واسطے مقدمہ سپرد اپل کمیٹی ہوا جس کمیٹی میں تین صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول شامل ہیں۔ رپورٹ تفتیشی پولیس کے علاوہ رپورٹ تحقیقات اپل کمیٹی سے بھی ثابت ہے کہ مستغیثان سے ڈرا دھمکا کر دیے ہیں سے کہ [illegible] رپورٹ کے ذریعہ سے فی کس چار روپیہ [illegible] پانچ شخصوں سے ڈوپٹی چوکیدار نے وصول کیا اور سب روپیہ اُسنے محمد مجیب سب انسپکٹر کو دیدیا۔ علاوہ شہادت ثبوت کے [illegible] ملزمان نے اقبال جرم کیا ہے۔ اور برابر اپنے اقبال پر [illegible] قائم ہیں انھوں نے شہادت صفائی پیش کرنے سے انکار کیا اور کچھ صفائی نہ دے سکے اور اب بجز [illegible] اقبال جرم ہے۔ وجہ شکایت انھوں نے نجبش [illegible] خان سے بوجہ چالان ایک مقدمہ نقب زنی و سرقہ مویشی کی بتلائی ہے۔ اُسی بلوہ کا الزام بھی تھا۔ جسکو ثابت نکر سکا۔ شہادت سے ثابت ہے کہ دونوں ملزمان نے بحیثیت ملازم سرکار دباؤ پہنچا کر ناجائز طور پر بطور رشوت بلا استحقاق کے حاصل کیا۔ اسمیں شبہ نہیں کہ رشوت دونوں ملزمان نے پائی۔ مگر بطور رشوت بلا استحقاق کے محمد مجیب نے حاصل کی۔ اور ڈوپٹی صرف وصول کنندہ تھا اُسنے پوری رقم محمد مجیب کو حوالہ کردی۔ تاہم ہم تجویز کرتے ہیں کہ دونوں شریک جرم ہیں جسکے انسداد کی از بس ضرورت ہے لہذا بوجہ ثبوت [illegible] بہ ثبوت دفعہ [illegible] تعزیرات ہند محمد مجیب ملزم ایک مہینہ قید سخت رہے۔ اور پچاس روپیہ جرمانہ بھی ادا کرے بحالت عدم وصول جرمانہ وہ ایک مہینہ مزید قید سخت رہیگا۔ اور ڈوپٹی ملزم پندرہ یوم قید سخت رہے۔ اور پچیس روپیہ جرمانہ ادا کرے بحالت عدم ادخال جرمانہ وہ پندرہ یوم مزید قید سخت رہے۔ اور بعد وصول جرمانہ کے ہر شخص مستغیث کو فی کس چار چار روپیہ معاوضہ اُس تکلیف کی بابت جو انکو ملزمان سے پہنچا ہے منجملہ جرمانہ وصول شدہ دیا جائیگا۔ مسل عدالت اپل کمیٹی کو مرسل ہو۔ کہ باضابطہ اجرا احکام کریں۔ یہ حکم ملزمان کو برسر اجلاس سنا دیا گیا ہے۔ ایک نقل اس تجویز کی مع نقل رپورٹ اپل کمیٹی اطلاع عام کے لئے برائے گزٹ بھیجی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

[illegible] بحضور مرشد زادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

جناب عالی

یہ مقدمہ بربنا درخواست استغاثہ محررہ ۱۷ نومبر ۱۹۲۳ء مسمیان گنگا رام رفیق ساکنان موضع [illegible] پرگنہ [illegible] تحصیل [illegible] تفتیشی پولیس اجلاس حضور سے بنا بر تحقیقات تکمیل قانونی بغرض تجویز سپرد عدالت ہذا ہوکر کارروائی ضابطہ عمل میں آئی۔ جسکا خلاصہ یہ ہے کہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۳ء کی شب کو [illegible] چند پٹواری کے مکان سکونت واقع موضع مذکور میں نقب زنی ہو جانے کے سبب سے اُسنے تحریری رپورٹ تھانہ حوالی شہر میں دی۔ جسپر مقدمہ نقب زنی بالتعلق زیر دفعہ ۴۵۷ تعزیرات ہند قایم ہو کر منشی محمد مجیب سب انسپکٹر انچارج [illegible] نومبر ۱۹۲۳ء کو بنا بر جائے تفتیش موضع پر گئے۔ [illegible] مسمیان گنگا رام وبہاری وچھوری [illegible] مستغیثان نمبر (۱) ونمبر (۲) ونمبر (۳) ونمبر (۴) ونمبر (۵) کو ذریعہ [illegible] کانسٹبل متعینہ تھانہ حوالی شہر جو ہمراہ تھا بلوایا۔ جنمیں سے مستغیثان نمبر (۱) و (۲) و (۳) و (۴) حاضر ہوئے۔ اور مستغیث نمبر (۵) بوجہ عدم دستیابی حاضر نہیں ہوا۔ جنکی حاضری پر مستغیث نمبر (۱) ونمبر (۲) کو ڈیرہ کی کوٹھری میں بند کرکے انکو زدوکوب کرکے ڈوپٹی جمعدار کے ذریعہ روپیہ طلب کیا گیا۔ جسپر کلو [illegible] نے ڈیرہ سے واپس ہوکر گاؤں میں جاکر منجانب مستغیثان نمبر ۱ لغایت نمبر ۵ فی کس چار چار روپیہ کے حساب بیس روپیہ فراہم کرکے ڈوپٹی جمعدار کوٹی کے ہاتھ میں [illegible] گواہان ثبوت دیے جنکو شمار کرکے منشی محمد مجیب سب انسپکٹر کے ہاتھ میں دیے جسپر سب انسپکٹر نے قبضہ کرلیا۔ مستغیثان نمبر (۱) لغایت نمبر (۵) کے بیانات قلمبند کیے گئے تو انھوں نے ملزمان کو شناخت کرتے ہوئے واقعات مذکورہ کی موافقت میں اپنی اپنی شہادتیں قلمبند کرائیں۔ منجانب مستغیثان نمبر (۱) لغایت نمبر (۵) مسمیان کلو [illegible] رام کشن و [illegible] رام وظہور کانسٹبل [illegible] خانصاحب سعادت علی خانصاحب انسپکٹر شہر تفتیش کنندہ (آٹھ) گواہان ثبوت پیش ہوئے جنھوں نے ملزمان کو شناخت کرتے ہوئے واقعات مذکورہ کی صداقت میں اپنی اپنی شہادتیں تحریر کرائیں۔ اور [illegible] ڈوپٹی جمعدار کے ہاتھ میں روپیہ دینا اور اُسکا شمار کرکے سب انسپکٹر کو دیدینا لکھایا۔ اور مستغیثان نمبر ۳ و ۵ کے چار چار روپیہ [illegible] سے [illegible] دینا اور مستغیث نمبر ۱ کے چار روپیہ [illegible] سے سکھی [illegible] دینا [illegible] مستغیث نمبر ۲ کے [illegible] رام کشن نے اور مستغیث نمبر ۴ کے [illegible] کلو [illegible] دینا تحریر کرایا۔ بقیہ گواہان نے اُسکی تائید کی۔ گواہان ثبوت میں سے بعض گواہان مستغیثان کے عزیز ہیں اور بعض گواہان سے کوئی عزیزداری نہیں ہے۔ لیکن ان تمامی گواہان ثبوت کی شہادتوں میں ہر دو ملزمان پر جرم کا اثبات ہوتا ہے۔ اور [illegible] چند پٹواری کا بھی ڈیرہ میں بند کرکے زدوکوب ہونے کے فعل میں امداد دینا پایا جاتا ہے۔ اس اعتبار سے اگر نامبردہ سے دفعہ ۳۴۲ تعزیرات ہند کا مواخذہ کیا جائے تو بجا ہوگا۔ ہر دو ملزمان سے استفسار کیا گیا تو ڈوپٹی جمعدار نے [illegible] ان سے بیس روپیہ لیکر سب انسپکٹر کو دینا تحریر کرایا۔ اور منشی محمد مجیب سب انسپکٹر نے بیس روپیہ لینا تحریر کرکے اپنا تحریری بیان عدالت میں پیش کیا جسمیں سے [illegible] کی مخالفت کا بوجہ مقدمہ [illegible] زیر دفعہ [illegible] تعزیرات حوالہ دیکر انکا مستغیثان پر [illegible] کے سبب [illegible] تحریر کیا ہے۔ اور انکے ایما سے درخواست استغاثہ گذرانا تحریر کیا ہے اور ضمناً ارتکاب جرم سے انکار کیا ہے۔ لیکن تامی شہادت [illegible] ثبوت اقبال صریح ڈوپٹی جمعدار سے اثبات جرم ہونے پر فرد جرم مرتب کرکے ہر دو ملزمان کو سنائی گئی تو انھوں نے بعد سماعت وہی جوابات تحریر کرائے جو استفسار میں لکھائے گئے تھے۔ اگر منجانب مستغیثان [illegible] چند پٹواری پر کوئی استغاثہ دائر ہوتا تو نامبردہ کے مقابلہ میں بھی کارروائی دفعہ ۳۴۲ تعزیرات ہند حضور کا حکم نافذ ہونے پر ہو سکتی تھی لیکن موجودہ صورت میں آزاد شہادت سے ثبوت

غیر عزیزان مستغیثان سے منشی محبت سب انسپکٹر و ذوجی جمعدار عثمان پر دفعہ ۱۶۱
و دفعہ ۱۶۱/۱۱۴ تعزیرات ہند کا اثبات ہوتا ہے جسمیں سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں
ہیں۔ نزدیک فدوی کے تعین سزا اجلاس حضور سے ہونا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

والادب۔

دستخط مجسٹریٹ عدالت فوجداری
مورخہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۹۲۶ء

تجویز اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۳ ماہ دسمبر ۱۹۲۶ء

نمبر ۲۳

عبد الحکیم و علی احمد ولد بنے خان ساکنان کاشی پور۔ اپیلانٹ   کورٹ انسپکٹر پیروکار

بنام

شمس الدین خان سب انسپکٹر و عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹیبل۔ رسپانڈنٹ۔ اعانت

جرم دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند

بر بنائے استغاثہ یہ مقدمہ شروع ہوا ہے۔ مختصر واقعات یہ ہیں کہ ۳ ماہ نومبر ۱۹۲۶ء کو مابین حمید و جمعہ وغیرہ کے باہمی لڑائی موضع کاشی پور میں ہوئی تھی جسمیں جمعہ مجروح ہو کر فوت ہو گیا۔ سب انسپکٹر مقدمہ دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند کی تفتیش کر رہا تھا ہوا اور بسلسلہ تفتیش عبد الحکیم و علی احمد کو بذریعہ سید علی کانسٹیبل نمبر ۳۲۹ طلب کئے گئے بسبب یہ خبر پاکر روپوش ہو گئے۔ اور پر خوف رہے۔ بالآخر انھوں نے ایک عین تحصیل سوار سے امداد چاہی جو صوفی عبد الحمید مشہور ہے۔ بابت چیت ہونے پر اُسنے سب انسپکٹر نے فی کس ایک ایک سو روپیہ لیکر چھوڑ دینے کا وعدہ کیا۔ مگر عبد الحکیم و علی احمد نے اپنی غربت کا اظہار کرکے عبد الحمید مذکور سے کمی کی خواہش کی اُسنے مکرر سب انسپکٹر شمس الدین خان سے رجوع کیا بالآخر فی کس پچاس پچاس روپیہ دینے پر معاملہ ختم کر دینا قرار پایا اور رقم ایکسو روپیہ کا فراہم کر لینے کی فکر کی گئی۔ عبد الحکیم کے پاس پچیس روپیہ رکھے ہوئے تھے۔ اسکے علاوہ پچیس روپیہ اپنی گائے فروخت کی۔ اور علی احمد نے پندرہ روپیہ میں اپنی بیل فروخت کی اور پینتیس روپیہ پہلے سے اُسکے پاس تھے۔ اس طرح پچاس پچاس روپیہ دونوں بذریعہ صوفی عبد الحمید سب انسپکٹر کے پاس پہنچے۔ صوفی جی ہمراہی مستغیثان سب انسپکٹر کے پاس گئے۔ اور موجودگی عنایت و لشکر شاہ و نسیم خان و شریف اللہ وغیرہ صوفی جی پر موجود تھے کل سو روپیہ صوفی جی کو دے گئے۔ صوفی عبد الحمید نے وہ روپیہ لیجا کر کل سو روپیہ شمار کر کے موجودگی عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹیبل و حبیب الزمان کارندہ سوار کے بمقام پولیس اسٹیشن سوار ہوا سب انسپکٹر شمس الدین خان کے گئے مگر عبد الحمید صوفی کا بیان ہے کہ اُسنے روپیہ بعد شمار اول عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹیبل کو دیا تھا اور ہیڈ کانسٹیبل مذکور نے شمار کرکے کل روپیہ شمس الدین خان سب انسپکٹر کو دیدیا حبیب الزمان کے دونوں روپیہ پانے سے انکار کرتے ہیں لیکن عبد الواحد خان

بیان ہے کہ اُسکے سامنے صوفی عبد الحمید نے روپیہ بعد شمار سب انسپکٹر شمس الدین خان کو دیا۔ اُسکا نام بوجہ گواہ شاہد لیا جاتا ہے کیونکہ ہیڈ کانسٹیبل نے اُسکی سفارش بمقدمہ ہذا جرم نہیں پائے جانے پر اُسکا نام مستغیثوں نے بھی اپنی درخواست ابتدائی میں نہیں لیا ہے بلکہ سو روپیہ سب انسپکٹر شمس الدین خان کے ہاتھ میں پہنچنا بیان کیا ہے۔ اور سب انسپکٹر شمس الدین خان از نام خرچہ مقدمہ صوفی عبد الحمید و حبیب الزمان کارندہ سوار سو روپیہ وصول ہونیکا اقبال کرتا ہے۔ وہ مستغیثوں سے اپنی عدم واقفیت ظاہر کرتا ہے۔ اور اپنی دیرینہ ملازمت کا حال اور دیگر اسناد عاید ترحم پیش کی ہیں مگر شہادت ثبوت سے عبد الواحد خان پر جرم رشوت ستانی ثابت نہیں ہے۔ نہ اُسکے اوپر استغاثہ ہے لیکن سب انسپکٹر شمس الدین خان پر رشوت کا لینا پورے طور پر ثابت ہے۔ کسی مقدمہ میں از نام خرچہ مقدمہ کوئی رقم کسی ملزم سے لیا جانا تو جائز نہیں ہے۔ اس لئے یہ ایک حیلہ جابری کا معلوم ہوتا ہے۔ اسلئے شمس الدین خان کو رشوت لینے کا مجرم پایا کمیشن نے صحیح طور پر قرار دیا ہے۔ اگر عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹیبل پر رشوت کا ثبوت نہیں ہے تاہم ہم اُسکو مشتبہ خیال کرتے ہیں۔ نظر بر واقعات مقدمہ ہذا

حکم ہوا کہ

شمس الدین خان سب انسپکٹر معطل شدہ بہ ثبوت جرم دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند ایک مہینہ تک قید سخت رہے۔ اور ایک سو روپیہ جرمانہ کیا جائے۔ بعدم وصول جرمانہ دو ایک مہینہ مزید قید سخت رہیگا۔ اور منجملہ جرمانہ وصول شدہ کے پچاس پچاس روپیہ بمعاوضہ تکلیف بجا ہر دو مستغیثان کو دیا جائیگا۔ اور عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹیبل الزام رشوت ستانی سے بری ہوئے۔ لیکن اُسکا ایک درجہ توڑ دیا جائے۔ مسل برائے اجرائے احکام قید و جرمانہ عدالت اپیل کمیشن کو مرسل ہو۔ لیکن احکام تنزلی ہمارے اجلاس سے جاری ہوں۔ ایک نقل اس حکم و رپورٹ اہالیان کمیشن کی برائے اندراج گزٹ بھیجی جائے۔

دستخط عالیجناب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

عرضی ملاحظہ بحضور مرشد زادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم جناب عالی

یہ مقدمہ بربنائے استغاثہ مسمیان عبد الحکیم و علی احمد ولد بنے خان ساکن موضع کاشی پور تفتیشی پولیس اجلاس حضور سے بنا بر تحقیقات و اظہار واقعات متعلقہ اثبات جرم بغرض تجویز سپرد عدالت کمیشن ہو کر کارروائی ضابطہ عمل میں آئی۔ جسکا ملخص یہ ہے کہ ۳ ماہ نومبر ۱۹۲۶ء کو موضع کاشی پور سوار میں مابین مسمیان حمید و جمعہ وغیرہ لڑائی ہوئی جسمیں کسان جانبین مضروب ہو کر مسمی جمعہ ہلاک ہوا۔ جسکے انسداد میں تھانہ سوار مقدمات دفعہ ۱۴۷ و دفعہ ۳۰۲ و دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند قایم کرکے تفتیش اُسکی منشی شمس الدین خان سب انسپکٹر تھانہ سوار نے اپنی سپردگی میں لیکر دوران تفتیش میں ذریعہ سید علی کانسٹیبل نمبر ۳۲۹ مسمیان عبد الحکیم و علی احمد کو بدین الزام شہادت میں طلب کیا کہ مستغیثان جنگ متذکرہ و قوع پذیر ہونے کے باعث ہوئے ہیں۔

مستغیثان کو دو تین روز بعد پولیس کی اطلاع پاکر پوشیدہ ہو گئے اور دوران مدت روپوشی کے اقبال سے برحرف ہو کر مستغیثان صوفی عبدالحمید عطار کے پاس جاکر اس امر کے محرک ہوئے کہ ... لیکر انکا معاملہ طے کرادیا جائے جسپر صوفی عبدالحمید نے سب انسپکٹر سے گفتگو کرکے انکی تحریک پر مستغیثان سے ایک سو روپیہ لیکر روپیہ دینے کی حالت میں خلاصی پانیکا وعدہ کیا۔ تو انہوں نے اپنی غربت کا اظہار کرتے ہوئے صوفی عبدالحمید عطار سے کمی رقم کے متعلق کوشش کرنے کی استدعا کی جسکو سنکر وہ اپنی دکان قصبہ سوار سے بیر سب انسپکٹر کے پاس گیا اور کمی رقم کی بابت سب انسپکٹر کو ایک سو پچاس لینے پر رضامند کیا۔ صوفی عبدالحمید کے بعد واپسی فراہمی رقم مذکورہ کا اظہار کرنے پر مسمے عبدالحکیم مستغیث نمبر ا نے پچپن روپیہ ... ہوئے اپنے گھر سے لئے اور پچپن روپیہ فروخت گائے بیلا کی قیمت سے حاصل کرکے ایک سو پچاس روپیہ کی تکمیل کرنا تجویز کیا تھا وہ بدست مسمے مجنون گائے فروخت کرکے فراہم کئے۔ مسمے علی احمد مستغیث نمبر ۲ نے سوار کے بازار میں چندہ روپیہ اپنی مقبوضہ ... فروخت شدہ والی رقم گھر کی رکھی ہوئی چالیس روپیہ والی رقم میں شامل کرکے پچاس روپیہ کی تکمیل کرکے دونون مستغیثان نمبر ا و ۲ نے صوفی عبدالحمید عطار کی دکان پر جہانپر موجودگی مسمیان عنایت و نذر شاہ و وسیم خان و شریف احمد جو دکان پر بیٹھے ہوئے تھے انکو ایک سو روپیہ دئے جنکو لیکر وہ ہمراہی مستغیثان نمبر ا و نمبر ۲ تھانہ کو گیا اور جائے نشست بیرونی سب انسپکٹر پر موجودگی عبدالواحد خان ہیڈ کانسٹبل و حبیب اشرف خان کارندہ سوار جو وہاں پر موجود تھے صوفی عبدالحمید نے رقم مذکورہ بعد شمار حوالہ کی جسکو سب انسپکٹر ملزم نے اپنے قبضہ میں کیا۔ مستغیثان نمبر ا و ۲ کے بیان قلمبند کئے گئے تو انہوں نے واقعات مذکورہ کی موافقت میں اپنی شہادتیں تحریر کرائیں۔ منجانب مستغیثان واقعات مذکورہ کے اثبات میں سات گواہ پیش ہوئے جنہوں نے قلت اختلافات فروعی کے ساتھ اصل واقعہ کے متعلق متفقہ طور پر تائیدی شہادتیں قلمبند کرائیں۔ اور سبنے تائید بیان مستغیثان نمبر ا و ۲ منشی شمس الدین خان ملزم کے ہاتھ میں رقم شمار کرکے صوفی عبدالحمید کا دینا ... بالبتہ صوفی عبدالحمید نے اول رقم عبدالواحد خان ہیڈ کانسٹبل کے ہاتھ میں شمار کرکے دینا اور ہیڈ کانسٹبل کا بعد شمار منشی شمس الدین خان ملزم کو دینا قلمبند کرایا۔ مسمیان شمس الدین خان سب انسپکٹر و عبدالواحد خان ہیڈ کانسٹبل سے جنکو پولیس نے بحیثیت ملزمان عدالت ہذا میں پیش کیا تھا استفسار کیا گیا۔ تو عبدالواحد خان ہیڈ کانسٹبل نے اپنے سامنے صوفی عبدالحمید کے سب انسپکٹر کو روپیہ دینے کا اقرار کرکے اپنے ہاتھ میں بعد شمار روپیہ لینے سے انکار کیا اور صوفی عبدالحمید ... بوجہ ... ملزم جسکے وہ سفارشی تھا ... وجہ اسکا یہ کہنا کہ ہیڈ کانسٹبل کے ہاتھ میں اول روپیہ دیا تھا قلمبند کرایا اور مستغیثان نمبر ا و ۲ کا اپنے روپیہ ... استغاثہ میں ... ہونا اور ... تصور ہونا بیان کیا۔ اور

ایک سو روپیہ سب انسپکٹر کے ہاتھ میں متعلقہ مقدمہ مذکورہ پہنچانا تحریر کرایا۔ مسمے شمس الدین خان سب انسپکٹر نے فرد مقدمہ کے نام سے صوفی عبدالحمید و حبیب اشرف خان کارندہ سوار کا ایک سو روپیہ دینا تحریر کراکے مستغیثان نمبر ا و ۲ سے عدم واقفیت کا اظہار کرکے مقدمہ چالان کردہ کی مخالفت کے باعث سے ... درخواست گزرنا قلمبند کرایا اور اپنی دیرینہ ملازمت کا حوالہ دیکر ترحم شاہانہ کے لئے استدعا کی۔ تمامی شہادت ہائے ثبوت و استفسار ہر دو ملزمان پیش کردہ پولیس کو ملاحظہ کرنے سے عبدالواحد خان ہیڈ کانسٹبل پر جرم کا اثبات نہیں ہوتا ہے۔ نہ منجانب مستغیثان نمبر ا و ۲ اسپر استغاثہ دائر ہوا ہے۔ اسلئے ہیڈ کانسٹبل کو فرد جرم نہیں سنائی گئی۔ بلکہ اسکو تا صدور حکم اخیر حضور پولیس کو واپس کردیا ہے۔ لیکن منشی شمس الدین خان سب انسپکٹر پر شہادت ہائے ثبوت و روپیہ حاصل کرنے کے اقبال سے بر بنا جرم ثابت ہوتا ہے کہ کسی مقدمہ میں خرچ کے نام سے روپیہ لینے کا وہ قانوناً مجاز نہیں تھا۔ اور اسکا یہ کہنا کہ خرچ مقدمہ کے لئے اسنے رقم حاصل کی تھی۔ ایک صریح حیلہ ہے۔ جو حد قانونی سے متجاوز ہے۔ بوجہ مذکورہ منشی شمس الدین خان ملزم کو فرد جرم سنائی گئی تو اسنے جوابات فرد جرم میں صفائی پیش کرنے و گواہان ثبوت سے جرح کرنے سے انکار کرتے ہوئے وہی مختصر قلمبند کرایا جو بوقت استفسار میں بیان کیا تھا۔ اقبال ملزم و تمامی شہادت ہائے ثبوت سے منشی شمس الدین خان پر جرم دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند ثابت ہے جسمیں سزائے قید یا جرمانہ یا دونون ہیں۔ ترحم خواہان کی رائے میں تعین سزا اجلاس حضور سے ہونا مناسب ہے۔ ختم تحقیقات عدالت کے بعد منجانب کورٹ انسپکٹر عدالت ہذا میں بدین مضمون درخواست پیش ہوئی۔ کہ صوفی عبدالحمید عطار روپیہ ملزم کو دینے کا اقرار کرتا ہے اور گواہان ثبوت بھی اسکے دینے کے بالاتفاق تائید کرتے ہیں۔ تو ایسی حالت میں صوفی عبدالحمید پر دفعہ ۱۶۱/۱۱۶ تعزیرات ہند کا مقدمہ قائم ہوکر تا صدور حکم حضور اسکو ضمانت یا مچلکہ کا پابند کیا جائے۔ یہ درخواست دو وجہ سے صحیح نہیں ہے۔ اول یہ کہ ملزم کو رقم پہنچنے کے فعل میں جب مسمیان عبدالحکیم و علی احمد و صوفی عبدالحمید عطار مساویانہ حیثیت رکھتے ہیں تو اول الذکر و ثانی الذکر کے لئے قائمی مقدمہ کے متعلق کوئی ذکر نہ کرنا اور ثالث الذکر کے لئے قائمی مقدمہ کی تحریک کرنا ترجیح بلا مرجح کے تحقیق کو مستلزم ہے جو اصولاً جائز نہیں ہے۔ دوسرے یہ کہ مستغیثان نمبر ا و ۲ و گواہان ثبوت کی شہادتوں میں یہ ذکر نہیں کیا گیا ہو کہ مستغیثان نمبر ا و ۲ و صوفی عبدالحمید سے ابتداءً یہ تحریک کی ہو کہ ہم سے سب انسپکٹر کو روپیہ دلاکر آزادی دلوادی جائے۔ یا صوفی عبدالحمید نے سب انسپکٹر کے پاس جانے سے قبل روپیہ دینیکا کوئی ذکر کیا ہو بلکہ مستغیثان نمبر ا و ۲ کا اپنے بے گناہ ہونیکا ذکر صوفی عبدالحمید سے کرکے اپنی سبکدوشی کا متمنی ہونا ثابت ہوتا ہے جسکو منظور کرکے صوفی عبدالحمید کا تھانہ میں جاکر سفارش کرنا ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن سب انسپکٹر کا سفارش کو منظور کرکے پہلے ایک سو روپیہ کی کس طلب کرنا اور پھر پچاس روپیہ کی کس کی رقم کے وصول پر رضامند ہونا ثابت ہوتا ہے جسکی تکمیل منجانب مستغیثان نمبر ا و ۲ و صوفی عبدالحمید بھی ہوا تو ... ہونیکا اثبات ہوتا ہے گر مستغیثان نمبر ا و ۲ و صوفی عبدالحمید کی جانب سے ابتداءً کوئی تحریک جائز ثابت ...

اثبات ہوتا۔ تو کمیشن ضرور ان کے لئے قائمی مقدمہ کی استدعا کرنے کے لئے تیار ہوتا۔ لیکن موجودہ واقعات کو دیکھتے ہوئے کمیشن کی رائے میں سوائے منشی شمس الدین خان ملزم کے کوئی شخص قابل مواخذہ نہیں ہے۔ والادب

دستخط ممبران کمیشن
مورخہ ۱۰ مردسمبر ۱۹۲۷ء

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۲ مردسمبر ۱۹۲۷ء

پولیس کا فرض ہے کہ تانگہ۔ بائیسکل وغیرہ کی رپورٹ جب کسی ملک کی خلاف ورزی کی ہو۔ آنریری مجسٹریٹ کے پاس بھیجیں خواہ شناخت کے لئے صرف اس کا نمبر ہی ہو۔ آنریری مجسٹریٹ اوس نمبر کے تانگہ۔ گاڑی وغیرہ کی حسب ضرورت مالک یا ڈرائیور کا نام و پتہ میونسپلٹی سے دریافت کرکے سمن جاری کریں۔ اس سمن سے ملزم کو طلب کرنا بھی پولیس کا ہی فرض ہے۔

زیادہ تر چالان [illegible] کا بذریعہ پولیس موصول ہونا قدرتی بات ہے۔ لیکن افسران ماموری میونسپلٹی کی طرف سے کبھی کوئی شکایت نہیں ہوئی بلکہ پولیس والوں کی طرف سے معافی میں [illegible] یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے کام میں سستی کرتے ہیں [illegible] کا احتمال ہوتا ہے۔ اسکی طرف صاحب ہیڈ سکرٹیری بہادر کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد صاحب بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۲ مردسمبر ۱۹۲۷ء

کاغذات معاوضہ مطالبہ بیت [illegible] بھارسی داس [illegible] افسر شاگرد پیشہ ملاحظہ ہوئے یہ معاملہ ۱۹۱۵ء سے شروع ہوا ہے جس کو بارہ سال کی مدت گذر چکی مگر ہنوز طے نہیں ہوا۔ بیت مذکور [illegible] اکتوبر ۱۹۱۵ء کو [illegible] افسر شاگرد پیشہ کو دلا دیا گیا کہ وہ واجبی زر [illegible] بھارسی داس کو دیدیں۔

بھارسی داس نے اس موقع سے بیجا فائدہ حاصل کرنیکے خیال سے [illegible] رقم تیاری بیت کے معاوضہ کی اور [illegible] زراعت وغیرہ کے معاوضہ کی خواہش کی۔ ان رقوم معاوضہ کی جانچ بذریعہ تحصیل و تعمیرات ہوکر [illegible] صیغہ تعمیرات سے [illegible] زراعت کے [illegible] افسر شاگرد پیشہ پر آمد کئے گئے۔ جو انہیں تسلیم نہیں اور عذرات پیش کرتے ہیں۔

لاگت بیت کے متعلق افسر صاحب شاگرد پیشہ کا یہ عذر کہ بیت چونکہ [illegible] بیکار ہو جاتا ہے جس کا کچھ معاوضہ نہیں ہوتا۔ صحیح ہے۔ اور جسکی مثال اوسی زمانہ کی موجود ہے کہ شیخ رحمت اللہ والا بیت بھارسی داس کی دلایا گیا لیکن کوئی معاوضہ اوس کا صیغہ تعمیرات نے نہیں تجویز کیا۔ لہذا ایسی صورت میں معاوضہ تیاری بیت غیر واجبی ہے کیونکہ بیت بننے کے چوتھے سال افسر شاگرد پیشہ کے پاس یہ بیت ایسی حالت میں کہ ایک سال بعد وہ بیکار تھا آیا۔ رقم مطالبہ ہرجہ زراعت کے متعلق یہ صورت ہے کہ وقت قبضہ افسر شاگرد پیشہ کو [illegible] آراضی ملی منجملہ افسر شاگرد پیشہ میں سے [illegible] بقیہ آراضی دوسرے قبضہ کی ہے۔ جو اس بیت کے متعلق پہلے سے تھا [illegible] زر معاوضہ ہرجہ زراعت سے [illegible] افسر شاگرد پیشہ صحیح طور سے عائد ہوتا ہے جس کی تعداد از روئے حساب [illegible] ہوئے یہ رقم افسر شاگرد پیشہ سے

بھارسی داس کو دلا دیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک نقل حکم ہذا مع نقل یادداشت صاحب سکرٹیری بہادر صنعت و حرفت مورخہ ۲۱ مر نومبر ۱۹۲۷ء صاحب چیف سکرٹیری بہادر کے پاس مرسل ہو کہ یہ رقم [illegible] افسر شاگرد پیشہ سے صیغہ تعمیرات میں داخل کرا دیجائے۔ اصل جلد کاغذات صاحب سکرٹیری بہادر صنعت و حرفت کے پاس مرسل ہوں اور لکھا جائے کہ رقم آجانیکے بعد بھارسی داس کو دیدیجائے۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۲ مردسمبر ۱۹۲۷ء

مثل رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس دربارہ عطائے اجازت ملازمت در دیگر صیغہ بہ سے حبیب الرحمن خان ہیڈ کنسٹبل برخاست شدہ۔

حکم

حسب رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس حبیب الرحمن خان ہیڈ کنسٹبل برخاست شدہ کو کسی دوسرے صیغہ میں ملازمت حاصل کرنے کی اجازت ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۳ مردسمبر ۱۹۲۷ء

صیغہ پولیس کے نظام عمل کیجانب جس وقت سے ہمنے توجہ مبذول کی ہے اوسوقت سے ہم برابر اسکے اصلاح حال کا لحاظ کرتے رہے ہیں۔ وقتاً فوقتاً ہدایتی روبکار مناسب موقع جاری کئے اور پولیس کو ادائگی فرائض کے لئے متنبہ کرتے رہے۔ یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ اس مدت میں جب ملازمین پولیس کی حالت قابل اطمینان دیکھی گئی اون کی بنظر ماتحت نوازی و قدر دانی پرورش اضافہ تنخواہ و ترقی عہدہ کی گئی۔ لیکن اسکے ساتھ ہی ہم صیغہ پولیس کو ان افعال بیجا کا مرتکب ہوتے ہوئے دیکھنا نہیں چاہتے جو اون کے فرائض کے بالکل خلاف ہو۔ اور عام طور پر بدنظر نگاہوں سے دیکھے جائیں۔

ہمارا منشاء یہ ہے کہ پولیس مستعدی و دیانت داری سے فرائض ادا کرے۔ ہم انکے حقوق میں باوقات مناسب مراعات سے کام لیں گے۔

صیغہ پولیس نوعیت کار کے لحاظ سے ذی اقتدار محکمہ ہے اہالیان پولیس کو اپنے فرائض کی ذمہ داریوں اور اپنے صیغہ کے اقتدار کو برقرار رکھنے کی کوشش کرنا چاہئے اور یہ جب ہی ممکن ہے کہ وہ اپنے فرائض صحیح معنوں میں ادا کریں۔ امسال میں اہالیان پولیس کی رشوت ستانی کے باعث ہوا یا مستغیث ہوئی اور اہلکاران متعلق نے رشوت لینے سے اقبال کیا جن کی پاداش میں وہ سزایاب ہوئے۔ یہ معاملہ انہیں لوگوں کے ساتھ پیش آنے

جو نہایت بیجا طور پر جبر و تعدی کے خوگر ہوگئے تھے اور رشوت ستانی پیشہ بنا لیا تھا۔ سزایاب پولیس برخاست ہو اور ہوجائے اُن کے مستحق ہیں۔ مستعد و دیانت دار پولیس کو حسب قواعد ترقیاں دیجائیں دیکھا جا رہا ہے کہ پولیس اِن واقعات سے زیادہ متاثر ہے جو بوجوہ بالا بے محل ہے اور اُن کی غلط فہمی ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس و انسپکٹران و سب انسپکٹران اپنے اپنے ماتحت پولیس کو سمجھادیں و فہمائش کردیں کہ وہ باطمینان کار متعلقہ انجام دیں تاکہ وہ اپنے خدمات کا صلہ پانے کا مستحق ہوں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۳ دسمبر ۱۹۲۶ء

شمس الدین خان نائب انسپکٹر اور محمد مجتبیٰ نائب انسپکٹر و دو دہی چوکیدار بجرم دفعہ (۱۰۱) سزایاب ہو گئے ہیں۔ لہذا اُنکا نام ملازمت سے خارج کیا جاتا ہے۔ عبدالواحد خان ہیڈ کنسٹبل مشاہرہ دار بیس روپیہ ماہوار بھی اِس معاملہ میں مشتبہ ہو اُسکا ایک درجہ تنزل کیا جاتا ہے۔ بجائے برخاست شدہ و تنزل شدہ ملازمان کے حسب تفصیل ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

۱۔ یسین خان ہیڈ کنسٹبل پچیس روپیہ سے تیس روپیہ کا تنخواہ کا نائب انسپکٹر بجائے شمس الدین خان مقرر ہو۔ کوتوالی میں تعیناتی رہیگی۔

۲۔ بجائے یسین خان کے عثمان علی ہیڈ کنسٹبل بیس روپیہ سے پچیس روپیہ کا ہیڈ کنسٹبل ہو۔

۳۔ بجائے عثمان علی کے عنایت حسین خان ہیڈ کنسٹبل پندرہ روپیہ سے بیس روپیہ کا ہیڈ کنسٹبل ہو۔

۴۔ بجائے عنایت حسین خان کے محب علی کنسٹبل دس روپیہ سے پندرہ روپیہ کا ہیڈ کنسٹبل ہو

۵۔ بجائے محب علی کے ایک روپیہ ماہانہ اضافہ مشتاق حسین کنسٹبل نمبر ۲۲۳ کو دیا جائے اور ایک جدید کنسٹبل نو روپیہ ماہوار کا بھرتی کرلیا جائے۔

۱۔ ریاست علی ہیڈ کنسٹبل پچیس روپیہ سے تیس روپیہ کا نائب انسپکٹر بجائے محمد مجتبیٰ مقرر ہو۔ کوتوالی تعینات کیا جائے

۲۔ بجائے ریاست علی عبدالواحد خان ہیڈ عظیم نگر سے عدالت ضلع میں اور بجائے عبدالواحد خان عظیم نگر میں رضی حیدر ہیڈ گنج سے تبدیل ہو۔

۳۔ بجائے ریاست علی عظمت علیخان ہیڈ بیس روپیہ سے پچیس روپیہ کا ہیڈ ہو۔

۳۔ بجائے عظمت علیخان نوشہ خان ہیڈ پندرہ روپیہ سے بیس روپیہ کا ہیڈ ہو۔

۴۔ بجائے نوشہ خان فرحت حسین کلرک دس روپیہ سے پندرہ روپیہ کا ہیڈ ہو۔ اور تھانہ سوار تبدیل کیا جائے۔

۵۔ بجائے فرحت حسین کے علی احمد خان کنسٹبل نمبر ۵۹۴ نو روپیہ سے دس روپیہ کا مقرر ہو۔ بجائے علی احمد خان کے محمد جمیل خان ولد عبدالرشید خان ساکن محلہ موتی مسجد مشاہرہ نو روپیہ ماہوار کنسٹبل مقرر ہو۔

۱۔ عبدالواحد خان تنزل شدہ کی رقم پانچ روپیہ سے سعید اللہ خان ہیڈ محرر تھانہ کو دیکر بیس روپیہ تنخواہ کیجائے

عبدالواحد خان کو سوار سے تھانہ ٹانڈہ تبدیل کیا جائے۔ عبدالواحد خان معطل ہے اسکو بحال کیا جاتا ہے۔ ایکدرجہ تنزل کے ساتھ۔

۲۔ دو دہی چوکیدار کی جگہ دوسرا چوکیدار صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۳ دسمبر ۱۹۲۶ء

معاملہ جانچ گھی کے متعلق دو نتھی کاغذات علیحدہ علیحدہ بوصول اجلاس ہوئے ہیں۔ جو یکجا کردئے گئے ایک نتھی کاغذات کے ملاحظہ سے واضح ہوتا ہے کہ پانچ دکانداروں کے خراب گھی کا نمونہ سپاہیان آفیسر نے برائے جانچ صاحب چیف میڈیکل افسر کے پاس بھیجا تھا جس میں تین کا نمونہ کا گھی بروئے جانچ خراب ثابت ہوا صاحب چیف میڈیکل افسر کی رائے ہے کہ یہ خراب گھی ارزاں نرخ پر فروخت کردیا جائے۔

صاحب چیف میڈیکل افسر نے مندرجہ نقشہ مثل گھی کو کیمیکل اکزامینیشن کے ذیل میں چربی اور ویجیٹیبل کی آمیزش سے خالی ہونا ظاہر کیا ہے۔ لیکن خانہ کیفیت میں اسی گھی میں بکثرت بناسپتی کا ہونا لکھا ہے۔ یہ دونوں باتیں متضاد ہیں۔ صاحب چیف میڈیکل افسر ایسے معاینہ میں زیادہ توجہ کریں۔ ناقص گھی کے بہ نرخ ارزاں فروخت کیئے جانے میں احتمال ہے کہ حلوائی وغیرہ اسکو خرید کر مٹھائی بنائیں گے اور عام طور پر فروخت کریں۔ جو مضر صحت ہے۔

چونکہ ناقص گھی کی فروخت کو قطعاً مسدود کیا جانا منظور ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ ناقص گھی بموجب احکام سابقہ تلف کرادیا جایا کرے۔ اور دکانداران کو تنبیہ کردیجائے کہ اگر وہ آیندہ اس فریب کو نہ چھوڑیں گے تو زیر دفعہ ۱۸۸ چالان کیا جائیگا۔ اگر دکانداران باوجود ہدایت کے بھی متنبہ نہ ہوں اور ضرورت دفعہ ۱۸۸ چالان کی پیش آئے تو صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اجلاس ہذا سے دفعہ ۱۸۸ کی اجازت حاصل کریں جب دفعہ ۱۸۸ میں معاملہ جا سکتے ہیں۔ دکانداروں کو لازم ہے کہ وہ گھی کی تجارت میں بحیثیت تجارتی ہی نفع حاصل کریں۔ جیسے کہ اور تمامی اشیاء کی تجارت میں سوداگران نفع واجبی حاصل کرتے ہیں۔ اِس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ دھوکہ دہی کریں۔ اور دوسرے کاغذات مشمولہ میں صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے علاوہ تلف گھی کے جرمانہ کرنیکی بھی استدعا کی ہے حکم سابقہ میں پچیس روپیہ تک کی مالیت تک ناقص کا صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو اختیار عطا کیا گیا ہے۔ اب بنظر اسلوبی انتظام اختیار مصرحہ بالا کے علاوہ پچیس روپیہ جرمانہ کا بھی اختیار صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو دیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل توسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افسر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۷ء

علی جواد سب انسپکٹر۔ مولچند ہیڈ کانسٹبل۔ محمد جان خان۔ ریوڑ سنگھ کانسٹبلان پر قصبہ بلاسپور سے الزام رشوت ستانی کا استغاثہ ہے۔ کاغذات تحقیقاتی شامل ہیں۔ جانچ خفیہ سے مولچند پر رشوت ستانی کا قصور پایا جاتا ہے۔ کاغذات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو کر لکھا جائے کہ اس معاملہ کی جانچ انسپکٹر شہر کے سپرد کیجائے۔ وہ بلا رو رعایت اس معاملہ کی صحیح طور سے جانچ کر کے نتیجہ سے جلد اطلاع دیں۔

مولچند ہیڈ کانسٹبل کو اور ریوڑ سنگھ کانسٹبل کو زیر حوالات کوتوالی رکھا جائے۔ محمد جان خان کانسٹبل کو بھی کوتوالی رکھا جائے۔ ان دونوں کو معطل کیا جاتا ہے۔ علی جواد سب انسپکٹر نے چونکہ اس واقعہ کی اطلاع باقاعدہ نہ کی اسلئے اسکی بد عملی درج کیجائے۔ انسپکٹر شہر اگر علی جواد کے روکنے کی ضرورت سمجھیں تو روک لیں ورنہ بیان وغیرہ لیکر روانہ جائے تعیناتی کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ آج ہی جاری ہوں۔ کاغذات تحقیقاتی حکم ہذا سے علیحدہ کر کے بغرض کارروائی تحقیقات سپرد انسپکٹر شہر کی گئی۔ صدر سے نقل حکم فوراً پولیس کو حسب قاعدہ بھیجدیجائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۷ء

کلب حسن خان سب انسپکٹر۔ فاروق علی بیگ ہیڈ کانسٹبل۔ اولاد علی۔ پیارے خان۔ قمر الدین خان کانسٹبلان۔ جمعدار چوکیدار و بھیم چوکیدار ساکن کسی پر موضع کمرکہ سے استغاثہ رشوت ستانی ہے۔ کاغذات تحقیقاتی شامل ہیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو کر لکھا جائے کہ اس معاملہ کی تحقیقات و جانچ انسپکٹر شہر کے سپرد کیجائے وہ اس معاملہ کی جانچ بلا رو رعایت صحیح طور سے کر کے جلد نتیجہ سے اطلاع دیں۔ ساکن مندرجہ بالا کے منجملہ قمر کس کلب حسن خان فاروق علی بیگ اولاد علی غیر حاضر ہیں انکی تلاش کیجائے۔ اور حاضر کیا جائے۔ بعد آنے کس کو حوالات میں رکھا جائے۔ ان سالوں ملازمان کو معطل کیا جاتا ہے

کلب حسن خان کی تعیناتی حوالی شہر ہے اور وہ غیر حاضر ہے۔ تھانہ حوالی شہر خالی ہے لہذا تحسین خان کو تھانہ حوالی شہر تعینات کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ آج ہی جاری ہوں۔ کاغذات تحقیقاتی حکم ہذا سے علیحدہ کر کے بغرض کارروائی تحقیقاتی سپرد انسپکٹر شہر کئے گئے۔ صدر سے نقل حکم فوراً پولیس کو حسب قاعدہ بھیجدیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۷ء

جانچ معاملہ گمشدگی تھیلی منے برج بھوکن سرن ساکنہ بلاسپور سے واضح ہے کہ تھیلی مذکور کے واپس ملجانے پر مولچند ہیڈ کانسٹبل تھانہ بلاسپور نے برج بھوکن سرن سے کچھ رقم برضامندی اور کچھ جبریہ حاصل کی۔ مولچند ہیڈ اور محمد جان خان اور ریوڑ سنگھ کانسٹبلان کا بھی اس معاملہ میں ذکر و تعلق ہے۔ مولچند ہیڈ اور ریوڑ سنگھ کانسٹبل دوسرے معاملہ میں معطل ہو چکے ہیں اور جسکی رو سے دونوں زیر حوالات رہیں۔ کاغذ ہذا صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو کر لکھا جائے کہ اس معاملہ کی جانچ انسپکٹر شہر کے سپرد کیجائے وہ بلا رو رعایت جانچ معاملہ مذکور کر کے نتیجہ سے جلد اطلاع دیں۔ علی جواد سب انسپکٹر نے اس معاملہ کی باقاعدہ اطلاع نہ کی بد اعمالی اسکے اعمالنامہ میں درج کیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے آج ہی احکام ضابطہ جاری ہوں۔ جملہ کاغذ برائے جانچ و کارروائی تحقیقات انسپکٹر شہر کے سپرد کیا گیا۔ صدر سے آج ہی فوراً نقل حکم ہذا پولیس کو حسب قاعدہ بھیجدیجائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۷ء

ہم اکثر اوقات جمیعہ جات ماتحت کا ملاحظہ کرتے رہتے ہیں۔ خصوصاً پولیس و میونسپلٹی کا صفائی شہر کی و ٹریفک کا انتظام ہمارے پسند ہے۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر و دیگر اہلکاران کی کوشش کا یہ نتیجہ ہے۔ میونسپلٹی میں سپرنٹنڈنٹ صفائی ہیں۔ جس میں غلام یونس خان کی تنخواہ کم ہے۔ محنت سے کام کرتا ہے۔ لہٰذا

حکم ہوا کہ

نظر مناسب و ماتحت نوازی غلام یونس خان سپرنٹنڈنٹ صفائی کی موجودہ تنخواہ میں مبلغ دس روپیہ کا اضافہ دیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ یکم جنوری سے عملدرآمد ہوگا۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور - ہفتہ دوئم - بابت ماہ دسمبر ۱۹۲۶ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۸/۹، ۱۰/۲، ۱۰/۴	۸/۸	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۹	۸/۹	
گندم خالص	۸/۹، ۱۰/۹	۸/۹	۸/۹	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۱۰	
گندم کسا بھر	۸/۹، ۸/۱۰	۰	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۹	
جو	۸/۱۰	۰	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۹	۸/۹	
چنا	۸/۱۰، ۸/۹	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۹	۸/۱۰	۸/۹	
مونگ	۸/۷	۸/۹	۰	۰	۰	۸/۷	
مکا	۸/۱۰، ۸/۱۱	۸/۱۰	۸/۱۱	۸/۱۰	۸/۱۲	۸/۱۲	
جئی	۸/۱۱، ۸/۱۲	۰	۰	۸/۹	۰	۸/۱۲	
گوجئی	۸/۱۱	۰	۰	۰	۸/۹	۸/۱۰	
جیسس	۸/۱۰	۰	۰	۸/۷	۰	۸/۷	
ماش	۸/۱۰	۰	۰	۰	۰	۸/۷	
بیجڑ	۸/۶، ۸/۶	۸/۷، ۸/۵	۸/۷	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۷	
موتھی زرد	۶ سیر ۱۰ چھٹانک	۸ چھٹانک	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۱۰	
دو جنی سیاہ	۸/۱	۸/۱	۸/۱	۸/۱	۸/۱	۸/۱	
دو جنی کھچڑ	۱/۱	۸/۱	۸/۱	۰	۸/۱	۸/۱	
نمک سانبھر	۸/۱۳	۸/۱۲	۸/۱۲	۸/۱۱	۸/۱۳	۸/۱۳	
نمک لاہوری	۸/۷	۰	۸/۷	۰	۰	۸/۹	
قند سیاہ	۸/۷	۸/۶	۸/۷	۸/۸	۸/۶	۸/۹	پیداوار جدید
باجرہ	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۹	۸/۹	

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہواری - اکتوبر ۱۹۲۶ء

نام پرگنہ	تفصیل پیدائش: مرد - مسلمان	مرد - ہندو	عورت - مسلمان	عورت - ہندو	میزان	تفصیل مذہب - مسلمان	تفصیل مذہب - ہندو	تفصیل فوتی: ایک سال کی ۵ سال تک - مرد	عورت	۶ سال سے ۱۲ سال تک - مرد	عورت	۱۲ سال سے زیادہ - مرد	عورت	میزان - مرد	عورت	تفصیل مذہب - مسلمان	ہندو	تفصیل امراض							میزان کل	کیفیت
	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۴۰	۱۴	۵۳	۳۰	۱۲۷	۹۳	۳۴	۲۳	۱۳	۲	۰	۱۴	۱۴	۳۹	۳۰	۵۴	۱۳	۰	۱	۲	۲۸	۰	۰	۰	۶۹	
گنج	۲۴	۳	۱۴	۲	۵۲	۳۲	۶	۱۹	۱۳	۳	۴	۱۵	۱۶	۳۸	۳۵	۴۳	۹	۰	۰	۴۲	۱	۰	۰	۰	۴۳	
دوار الشہر	۵	۱۸	۱۲	۱۴	۵۳	۲۱	۳۲	۲	۹	۰	۳	۹	۳	۱۵	۱۴	۱۸	۱۱	۰	۰	۲۸	۱	۱	۰	۰	۲۹	
ٹھیکری	۲۹	۱۸	۳۷	۴۴	۹۷	۵۵	۴۳	۱۰	۳۰	۱	۳	۱۱	۳	۲۲	۲۲	۱۵	۱۹	۰	۰	۰	۳۳	۱	۰	۰	۳۴	
شاہ آباد	۲۳	۷۹	۲۴	۷۸	۱۹۳	۵۸	۱۳۷	۲۲	۳۵	۱	۲	۱۵	۱۹	۲۲	۲۰	۳۳	۲۹	۰	۰	۰	۱۰۱	۱	۰	۰	۱۰۲	مرض گلگاتی
پٹواری	۱۷	۷	۱۰	۳۹	۱۳۷	۲۷	۱۱۰	۴	۱۳	۲	۰	۱۸	۱۳	۲۷	۲۷	۱۰	۴۳	۰	۰	۰	۵۳	۰	۰	۰	۵۳	
ملک	۹	۱۰۰	۸	۷۷	۱۹۳	۱۷	۱۷۷	۳۲	۱۵	۰	۱	۱۳	۲۱	۳۸	۳۷	۱۳	۳۲	۰	۰	۰	۴۵	۰	۰	۰	۴۵	
بلاسپور	۳۳	۲۸	۲۰	۲۵	۱۰۷	۵۴	۵۳	۳	۹	۰	۲	۱۷	۱۳	۱۹	۲۳	۲۴	۱۹	۰	۰	۲	۰	۳	۰	۰	۴۳	
کیمری	۴۳	۱۸	۹	۲۱	۲۲	۲۳	۳۹	۲	۲	۰	۱	۱۷	۴	۱۸	۱۱	۱۵	۱۳	۰	۰	۲۷	۰	۲	۰	۰	۲۹	
سوار	۳۲	۱۷	۱۴	۱۲	۴۵	۲۷	۲۹	۵	۹	۱	۱	۱۴	۸	۲۰	۱۸	۲۰	۱۸	۰	۰	۰	۳۷	۰	۱	۰	۳۸	
ٹانڈہ	۱۷	۲۹	۲۰	۲۰	۸۷	۳۷	۲۹	۱۰	۲	۱	۱	۱۰	۱۱	۲۱	۱۴	۲۲	۱۳	۰	۱	۰	۳۲	۲	۰	۰	۳۵	
میزان	۲۵۱	۲۹۲	۳۱۶	۳۲۱	۱۱۵۴	۶۲۸	۵۱۵	۱۲۵	۱۲۰	۱۳	۳۶	۱۵۲	۱۴۶	۲۹۹	۲۸۳	۲۹۱	۲۹۰	۰	۳	۱۲۲	۴۰۲	۱۰	۱	۰	۵۸۱	